مارکنگ سکیم - مطالعہ پاکستان - جماعت نہم

سیکشن-الف

وقت: 15 منٹ | کل نمبر: 10

ہر درست جواب کا ایک نمبر ہے۔

جزو نمبر:	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
درست جواب:	ج	د	الف	ب	د	د	ب	الف	ب	ج

سیکشن-ب

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ | کل نمبر: 24

نوٹ: درج ذیل میں سے آٹھ اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر جزو کے 3 نمبر ہیں۔

1. i. نظریہ جن قومی مقاصد کے حصول میں معاون ثابت ہوتا ہے ان میں سے تین اہم مقاصد تحریر کریں۔

جواب: (i) نظریہ قوم کے افراد اور معاشرہ کو متحد رکھتا ہے۔ (ii) نظریہ ملکی آئین اور دیگر ریاستی قوانین بنانے میں قوم کی رہنمائی کرتا ہے۔ (iii) نظریہ قوموں کی ثقافت، مذہب، معاشرتی اور مذہبی اقدار کی حفاظت کرتا ہے۔ (iv) نظریہ قوموں میں مشکل حالات کا سامنا کرنے اور ان کے حل کرنے کی اہلیت پیدا کرتا ہے۔ (v) نظریہ قومی شناخت اور کردار کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور کسی قوم کو باقی اقوام سے ممتاز کرتا ہے۔ (vi) نظریہ قوم کو با مقصد زندگی کی رغبت دلاتا ہے۔ (vii) نظریہ علم اور عمل کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور مادی ترقی کے ساتھ ساتھ روحانیت اور انسانی ہمدردی کی راہ دکھاتا ہے۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست مقصد کے لیے	1 نمبر
تین درست مقاصد کے لیے	3 = 1+1+1

ii. تین اہم وجوہات بیان کریں جن کی بنا پر کانگریس کا مسلم لیگ کو وزارتِ خزانہ دینا ایک غلط فیصلہ لگا۔

جواب: (i) کانگریس کے تمام وزراء، وزارت خزانہ کے رحم و کرم پر تھے۔
(ii) غربت کے خاتمے کے لیے بعض اہم اقدامات اٹھائے گئے۔
(iii) حکومتی اخراجات کے لیے صنعت کاروں پر ٹیکس عائد کیا گیا۔
(iv) ٹیکس چوروں کے احتساب کے لیے ایک تحقیقاتی کمیشن تجویز کیا گیا۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست وجہ کے لیے	1 نمبر
تین درست وجوہات کے لیے	3 = 1+1+1

iii. ہندوستان کے سیاسی بحران کو حل کرنے کے لیے کرپس مشن کی پیش کی ہوئی تین اہم تجاویز بیان کریں۔

جواب: (i) جنگ کے خاتمے کے بعد ہندوستان کو آزادی دی جائے گی۔
(ii) نیا آئین وفاقی طرز کا ہو جس میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔
(iii) اگر وفاق میں شامل کوئی صوبہ علیحدہ ہونا چاہتا ہو تو وہ علیحدہ ہو سکے گا۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست تجویز کے لیے	1 نمبر
تین درست تجاویز کے لیے	3 = 1+1+1

iv.	کابینہ مشن پلان 1946ء کی تین اہم تجاویز تحریر کریں۔

جواب: (i)	گروپ-(الف) میں ہندو اکثریتی صوبے جیسے سی. پی، مدراس، بمبئی، متحدہ صوبہ جات، اڑیسہ اور بہار شامل تھے۔

(ii)	گروپ-(ب) میں مسلم اکثریتی صوبے، پنجاب، سرحد(خیبر پختونخوا)، بلوچستان اور سندھ شامل تھے۔

(iii)	گروپ-(ج) میں مسلم اکثریتی صوبے آسام اور بنگال شامل تھے۔

(iv)	ان گروپوں پر مشتمل ایک مرکزی انتظامیہ ہوگی جس کے پاس دفاع، مواصلات اور مالیات کے شعبے ہوں گے۔ ان تجاویز میں یہ بات اہم تھی کہ دس سال بعد اگر کوئی صوبہ کسی گروپ سے الگ ہونا چاہے تو اسے علیحدگی کا حق حاصل ہوگا۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست تجویز کے لیے	1 نمبر
تین درست تجاویز کے لیے	3 = 1+1+1

v.	ہندوستان پر قبضے کے بعد انگریزوں کے معاشی نظام کے تین غیر منصفانہ فیصلے تحریر کریں۔

جواب: (i)	بھاری ٹیکس کا نفاذ جس کی وجہ سے ہندوستان کی درآمدات ختم ہوگئیں اور وہ درآمد کرنے والا ملک بن گیا۔

(ii)	صنعتی ترقی کی حوصلہ شکنی کی گئی۔

(iii)	جاگیردارانہ نظام کو جوں کا توں رہنے دیا گیا۔ جس کی وجہ سے عوام کی شرکت کے بجائے ایک مخصوص ٹولہ اقتدار کے ایوانوں پر چھایا رہا۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست فیصلے کے لیے	1 نمبر
تین درست فیصلوں کے لیے	3 = 1+1+1

vi.	کسی علاقے کی آب وہوا کے انحصار کے تین عوامل تحریر کریں۔

جواب: (i)	خط استواء اور سمندر سے فاصلہ

(ii)	ہواؤں اور پہاڑوں کا رخ

(iii)	سطح سمندر سے اونچائی

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست وجہ کے لیے	1 نمبر
تین درست وجوہات کے لیے	3 = 1+1+1

vii.	نقشے کو دیکھتے ہوئے دریائے سندھ کے تین مشرقی معاون دریاؤں کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) دریائے ستلج (ii) دریائے راوی (iii) دریائے جہلم (iv) دریائے بیاس

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر ایک مشرقی دریا کے نام کے لیے	1 نمبر
تین مشرقی دریاؤں کے ناموں کے لیے	3 = 1+1+1

viii. پاکستان کے ساحلی خطے کی تین خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: (i) سمندر سے آنے والی ہوائیں درجہ حرارت کو معتدل رکھتی ہیں۔

(ii) کم ڈھلوانی زمین کی وجہ سے اس خطے میں رن کچھ کے دلدلی علاقے بھی پائے جاتے ہیں۔

(iii) کراچی اہم بندرگاہ کی وجہ سے گنجان آبادی والا علاقہ ہے۔

(iv) زیادہ تر لوگوں کا پیشہ تجارت کے علاوہ ماہی گیری ہے۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست خاصیت کے لیے	1 نمبر
تین درست خصوصیات کے لیے	3 = 1+1+1

ix. 1960ء کے سندھ طاس معاہدے کے تحت پاکستان کے حصے میں کون سے تین دریا آئے۔

جواب: (i) دریائے سندھ

(ii) دریائے چناب

(iii) دریائے جہلم

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست دریا کے نام کے لیے	1 نمبر
تین درست دریاؤں کے نام کے لیے	3 = 1+1+1

x. جنرل ایوب خان کے دورِ حکومت کے مسلم فیملی لاء آرڈیننس کے تین اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: (i) کسی بھی مرد کو دوسری شادی کے لیے پہلی بیوی کی رضامندی لینا ضروری تھی۔

(ii) طلاق کے لیے قانون میں اکٹھی تین بار طلاق کا روایتی طریقہ متروک قرار دیا گیا اور اس کو قانونی شکل دی گئی۔

(iii) یونین کونسل میں شادی کے اندراج کے لیے امام اور خطیب رجسٹرار مقرر کیے گئے۔

(iv) خاندانی منصوبہ بندی پر پہلی دفعہ عملدرآمد کروانے کی کوشش کی گئی تاکہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کیا جا سکے۔

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست نکتہ کے لیے	1 نمبر
تین درست نکات کے لیے	3 = 1+1+1

xi. 1857ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں کی کامیابی کی تین اہم وجوہات تحریر کریں۔

جواب: (i) جدید علوم

(ii) فوجی ساز و سامان

(iii) جدید فوجی تربیت

چیکنگ/ مارکنگ اشارات	نمبرات
ہر درست وجہ کے لیے	1 نمبر
تین درست وجوہات کے لیے	3 = 1+1+1

سیکشن ۔ ج

کل نمبر: 16

نوٹ: درجہ ذیل میں سے دو سوالات کے مفصل جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

3. 3 جون 1947ء کے منصوبے کے مندرجات بیان کریں نیز ریڈکلف نے پنجاب اور بنگال کی تقسیم کیسے کی؟

جواب: اس منصوبے کے چھے مندرجات یہ تھے:

i. بنگال اور پنجاب کی اسمبلیوں کے مسلم اور غیر مسلم ممبران کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوں گے۔ ان اجلاسوں میں اگر کسی ایک گروپ نے متعلقہ صوبے کی تقسیم کے حق میں رائے دی تو صوبے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

ii. صوبوں کی تقسیم کی صورت میں سرحدوں کے تعین کے لیے ایک کمیشن بنایا جائے گا۔

iii. سندھ صوبائی اسمبلی ایک خصوصی اجلاس میں پاکستان یا ہندوستان میں شمولیت کا فیصلہ کرے گی۔

iv. صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے رائے دہندگان ایک ریفرنڈم کی صورت میں کریں گے کہ وہ پاکستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا ہندوستان میں۔

v. بلوچستان کا فیصلہ وہاں کا شاہی جرگہ اور کوئٹہ میونسپل کمیٹی کے ارکان کریں گے۔

vi. صوبہ آسام کے ضلع سلہٹ کا فیصلہ بھی ریفرنڈم کے ذریعے ہوگا کہ آیا وہ مسلم اکثریتی بنگال میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا آسام میں رہنا چاہتے ہیں۔

3 جون کے منصوبے کی رو سے پنجاب اور بنگال کے صوبوں کو تقسیم کرنا طے پایا تھا۔ جس کے لیے ایک کمیشن قائم کیا گیا اور متفقہ طور پر ایک انگریز وکیل ریڈکلف کو سربراہ مقرر کیا گیا۔ اختلاف کی صورت میں آخری فیصلہ ریڈکلف نے کرنا تھا۔ باؤنڈری کمیشن کے دونوں گروپوں یعنی پنجاب اور بنگال کے کئی اجلاس ہوئے مگر مسلم لیگ اور کانگریس کے نمائندے کسی بھی بات پر متفق نہ ہو سکے۔ 17 اگست 1947ء کو ریڈکلف ایوارڈ کا اعلان کیا گیا۔ جس کی رو سے بعض مسلم اکثریتی علاقے ہندوستان کو دیئے گئے مثلاً ضلع گورداسپور۔ گورداسپور کی صرف ایک تحصیل پٹھان کوٹ میں غیر مسلموں کی اکثریت تھی ان علاقوں میں پاکستان کو سیراب کرنے والی نہروں کے ہیڈورکس بھی ہندوستان کے حصے میں آئے جس سے بعد میں پاکستان کے لیے نہری پانی کا مسئلہ پیدا ہوا۔ اس طرح کلکتہ جو کہ بنگال کا دارالخلافہ تھا ہندوستان کو دیا گیا۔ جب کہ مسلم لیگ کا مطالبہ یہ تھا کہ کلکتہ میں ریفرنڈم کروایا جائے کیونکہ مسلم لیگ کو امید تھی کہ مسلمان اقلیت کے ساتھ ساتھ وہاں کے پسے ہوئے ہندو بھی پاکستان کے حق میں فیصلہ دیں گے لیکن انگریزوں نے مسلم لیگ کے اس مطالبے کو نہیں مانا۔ اس طرح کلکتہ جو بنگال کی معاشی شہ رگ تھا ہندوستان کے پاس چلا گیا۔

اس ایوارڈ کو دیکھ کر پتہ چلتا ہے کہ چند اہم حکومتی افسران کانگریس نوازی اور پاکستان کو نقصان پہنچانے کے فعل میں پیش پیش تھے۔ ان زیادتیوں کے باوجود قائداعظم نے تدبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرمایا اگرچہ یہ ایوارڈ ناانصافی پر مبنی ہے لیکن ایک باوقار قوم کی طرح ہم اس ایوارڈ کو تسلیم کرنے کے پابند ہیں۔

3 جون کے ہر نکتے کے لیے	1 نمبر
6 نکات/مندرجات کے لیے	6 = 1+1+1+1+1+1
پنجاب اور بنگال ہر ایک کی تقسیم کی تفصیل کیلئے	2 = 1+1
کل نمبرات	8 = 6+2

4. قدرتی نباتات سے کیا مراد ہے؟ نیز پاکستان میں پائے جانے والے چھے اقسام کے جنگلات تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: جنگلات ان قدرتی نباتات کو کہتے ہیں جو زمین کے ایک بڑے رقبے کو گھیرے ہوئے ہوں۔

جنگلات کی اقسام

i. بلند پہاڑوں کے جنگلات - یہ جنگلات شمالی علاقہ جات چترال، دیر، کوہستان اور گلیات وغیرہ میں پائے جاتے ہیں۔ یہ سدابہار جنگلات ہیں۔ یہاں دیودار، چیڑ وغیرہ کے درخت پائے جاتے ہیں۔ یہ درخت فرنیچر اور عمارتی لکڑی کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

ii. پہاڑی مخروطی جنگلات - یہ جنگلات پاکستان کے شمالی علاقہ جات میں پائے جاتے ہیں۔ یہ ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہزارہ، مری کے بلند پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن کے بلند علاقوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ جنگلات سدابہار ہوتے ہیں اور کم درجہ حرارت میں نشو ونما پاتے ہیں۔ ان میں پائے جانے والے درختوں میں صنوبر، دیودار اور چلغوزے کے درخت اہم ہیں۔ یہ عمارتی لکڑی اور فرنیچر کے کام آتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ماحول کو صاف رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیلابی ریلوں کو روکتے ہیں اور سیاحوں کے لیے دلچسپی کا باعث بنتے ہیں۔

iii. بیلے کے جنگلات - یہ جنگلات دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں کے کناروں پر ہوتے ہیں۔ اس قسم کے جنگلات شیشم اور ببول کے درختوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ بہت عمدہ اور سخت لکڑی مہیا کرتے ہیں جو فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے۔

iv. ساحلی جنگلات - یہ جنگلات دریائے سندھ اور دریائے حب کے ڈیلٹا پر پائے جاتے ہیں۔ ان جنگلات میں پائے جانے والے درخت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ درخت نمکین پانی میں بھی رہ سکتے ہیں۔ ان درختوں کی اونچائی تقریباً تین میٹر ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ان کی اونچائی چھ میٹر تک بھی پہنچ جاتی ہے۔ ساحلی علاقوں میں رہنے والے لوگ ان کی لکڑی کو عمارات بنانے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

v. لگائے گئے جنگلات - یہ جنگلات خود لگائے جاتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر شیشم، ببول اور الائچی اگائی جاتی ہے۔ یہ مختلف مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس قسم کے جنگلات لاہور کے قریب چھانگا مانگا، تھل کے صحرا میں، ضلع ساہیوال میں اور غلام محمد اور گدو بیراج کے ساتھ لگائے گئے ہیں۔

vi. خشک جھاڑی دار جنگلات - ان جنگلات کو صحرائی جنگلات بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں صحرائی کانٹے دار جنگلات اہم ہیں۔ کیکر، بیر، پلوسہ، کرید، شاہ بلوط وغیرہ اس خطے کی اہم نباتات ہیں۔ یہ جنگلات دریائے سندھ کے میدان اور بلوچستان کے صحرائی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔

قدرتی نباتات کی تعریف کے لیے	2 نمبر
جنگلات کی ہر درست قسم کے نام اور تفصیل کیلئے	6 = 1+1+1+1+1+1
کل نمبرات	8 = 6+2

5. مشرقی پاکستان کی علیحدگی کب ہوئی۔ نیز اس کی علیحدگی کے اسباب تفصیل سے بیان کریں۔

جواب: مشرقی پاکستان 16 دسمبر 1971ء کو جدا ہوا اور بنگلہ دیش بن گیا۔

اس المیہ کے اسباب درج ذیل تھے۔

i. جغرافیائی دوری کا مسئلہ - بدقسمتی سے پاکستان کے دو حصے ایک دوسرے سے سولہ سو کلومیٹر کے فاصلے پر تھے۔ جن کے درمیان بھارت واقع تھا۔ یہ جغرافیائی فاصلہ نہ صرف دونوں حصوں کے دفاع میں کافی پیچیدگیاں پیدا کر رہا تھا بلکہ اس سے ذرائع آمدورفت کے مسائل بھی پیدا ہو رہے تھے۔

ii. زبان کا مسئلہ - پاکستان بننے کے بعد صرف اردو کو قومی زبان کے طور پر اپنایا گیا۔ لیکن مشرقی پاکستان کی اکثریت جسے اپنی زبان اور ادب سے لگاؤ تھا، بنگالی زبان بولتی تھی۔ آزادی کے بعد جب مرکزی حکومت نے صرف اردو کو پاکستان کے دونوں حصوں کی قومی زبان قرار دیا تو مشرقی پاکستان کے لوگوں نے بنگالی کے حق میں جلسے جلوس اور مطالبات کے لیے زبردست تحریک چلائی۔ اس تحریک سے مجبور ہو کر مرکزی حکومت نے آخر کار اردو اور بنگالی کو قومی زبانیں قرار دے دیا۔ لیکن اب پانی سر سے گزر چکا تھا اور نفرت کی جڑیں کافی گہری ہو چکی تھیں۔ اور زبان کے مسئلے سے بات بنگال قوم پرستی تک پہنچ گئی۔

iii. جمہوری قدروں سے انحراف - پاکستان میں نو سال تک آئین نہیں بنا جس کی بنا پر حکومت کے مختلف ستون ایک دوسرے کے خلاف کھڑے ہو گئے اور عوام کے لیے تمام جمہوری راستے بند کر دیے گئے۔ اس کے بعد مشکل سے 1956ء کا آئین بنا۔ لیکن اس کو بھی چند سال بعد کالعدم قرار دے دیا گیا اور ملک میں ایک نہ ختم ہونے والی فوجی آمریت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی گئی۔ 1970ء کے انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی عوامی لیگ کو حیلوں بہانوں سے اقتدار سے محروم رکھا گیا جس کا نتیجہ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی صورت میں ظاہر ہوا۔

iv. <u>معاشی وجوہات</u> - پاکستان کے تقریباً سارے علاقے آزادی کے پہلے دن سے معاشی طور پر مستحکم نہیں تھے۔لیکن خاص کر مشرقی پاکستان میں غربت کی شرح مختلف وجوہات کی بنا پر زیادہ تھی۔ بنگالی عوام کا خیال تھا کہ پاکستان بننے کے بعد ان کی معاشی بدحالی ختم ہو جائے گی مگر ان کے خواب پورے نہیں ہوئے۔اس کے علاوہ مغربی پاکستان کے سیاستدانوں کے غیر جمہوری رویوں کی وجہ سے وہ ناراض ہوتے چلے گئے اور آخر کار شیخ مجیب الرحمان کے چھے نکات عوام میں کافی مقبول ہو گئے۔ مجیب الرحمان نے مشرقی پاکستان کے عوام کو یہ بات باور کروائی کہ صوبائی خودمختاری کے بغیر مشرقی پاکستان کی ترقی ممکن نہیں ارو آخر کار جب 1970ء کے انتخابات کے بعد یحییٰ خان نے مجیب الرحمان کو اقتدار منتقل نہیں کیا تو مجیب الرحمان نے صوبائی مختاری کے مطالبے کو آزادی کے مطالبے میں تبدیل کر دیا۔

v. <u>فوجی کاروائی</u> - پاکستان کی حکومت نے سیاسی بے چینی اور مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی مسلسل جدوجہد کو بغاوت قرار دے کر مشرقی پاکستان میں کاروائی شروع کی۔ مسلح افراد کے ساتھ فوجی کاروائیوں میں بے گناہ شہری بھی مارے گئے۔نتیجتاً مشرقی پاکستان کے عوام فوج کے خلاف ہو گئے۔مشرقی پاکستان کے آخری گورنر ڈاکٹر ایم.ایم. مالک نے صدر جنرل یحییٰ خان کو مشورہ دیا کہ معاملات کو سیاسی طریقے سے حل کیا جائے لیکن ان کی تجاویز پر کسی نے غور نہیں کیا۔

vi. <u>بڑی طاقتوں اور بھارت کا کردار</u> - پاکستان کے اندرونی سیاسی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس وقت کی سپر طاقتوں (سویت یونین اور امریکہ) اور بھارت نے مختلف طریقوں سے مشرقی پاکستان میں مداخلت کی۔ بھارت نے نہ صرف مشرقی پاکستان سے بھاگے ہوئے مہاجرین کو فوجی تربیت دی بلکہ اسلحہ وغیرہ بھی فراہم کیا۔بعد میں امریکی حکومت نے انکشاف کیا کہ بحر ہند میں امریکی ساتواں بحری بیڑہ مشرقی پاکستان کے بجائے مغربی پاکستان کی بچانے کے لیے آ رہا تھا۔یوں مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے عمل کو خاموش امریکی تائید بھی حاصل تھی۔فروری 1974ء میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس منعقدہ لاہور کے موقع پر پاکستان نے بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کیا۔

vii. <u>ہندو اساتذہ کا منفی کردار</u> - قیام پاکستان کے بعد بدقسمتی سے تعلیم کے میدان میں بنگالی مسلمان ہندوؤں کے مقابلے میں پسماندہ تھے۔سکولوں اور کالجوں میں ہندو اساتذہ کی اکثریت تھی۔انہوں نے نئی نسل کو نظریہ پاکستان کے خلاف اکسایا۔جس نے پاکستان سے علیحدگی کے لیے راستہ ہموار کیا۔

مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی تاریخ کے لیے	1 نمبر
اہل سبب کے لیے	1 نمبر
سات اسباب لکھنے پر	1+1+1+1+1+1+1 = 7
کل نمبرات	1 + 7 = 8